روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 29 دسمبر 2001ء 13 شوال 1422 ہجری - 29 فتح 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 295

جامع ذکر

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:- تم سورۃ اخلاص اور بعد کی دو سورتیں صبح وشام تین بار پڑھا کرو- یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کردے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہوجائے گا-

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح حدیث نمبر 4419)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ایک کان سے سنتے ہیں دوسری طرف نکال دیتے ہیں ان باتوں کو دل میں نہیں اتارتے- چاہے جتنی نصیحت کرو مگر ان کو اثر نہیں ہوتا- یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے جب تک کثرت سے اور بار بار اضطراب سے دعا نہیں کی جاتی وہ پرواہ نہیں کرتا- دیکھو کسی کی بیوی یا بچہ بیمار ہو یا کسی پر سخت مقدمہ آجاوے تو ان باتوں کے واسطے اس کو کیسا اضطراب ہوتا ہے- پس دعا میں بھی جب تک سچی تڑپ اور حالت اضطراب پیدا نہ ہو تب تک وہ بالکل بے اثر اور بیہودہ کام ہے- قبولیت کے واسطے اضطراب شرط ہے(-)

ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح کی ناپاک اور گندی زندگی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہوکر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے- برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونہ سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے-

بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں- وہ لکھتے ہیں کہ میں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے-(-) خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے- پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے- انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں- جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہوگیا وہ گھاٹے میں ہے- انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں-

ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ جہاز میں سوار تھے- سمندر میں طوفان آگیا- قریب تھا کہ جہاز غرق ہوجاتا- اس کی دعا سے بچا لیا گیا اور دعا کی وقت اس کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچا لیا- مگر یہ باتیں نرا زبانی جمع خرچ کرنے سے حاصل نہیں ہوتیں-

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 455)

وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:-

"میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے- لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے- وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے-

اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں اور زمین کی آواز کو بھی نہیں تاکہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو-"

(الفضل 31 دسمبر 1959ء)

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احباب نوٹ فرمالیں کہ 4 جنوری 2002ء کے بعد M.T.A کی نشریات صرف ڈیجیٹل رسیور سے دیکھی جاسکیں گی- اینالاگ سسٹم پر نشریات ختم ہو جائیں گی- (نظارت اشاعت)

داخلہ لینگوئج انسٹی ٹیوٹ واقفین نو

لینگوئج انسٹی ٹیوٹ واقفین نو دارالرحمت وسطی ربوہ میں درج ذیل زبانوں میں نیا داخلہ مورخہ 7 جنوری 2002ء بروز سوموار بوقت 3.30 بجے سہ پہر بیت النصرت دارالرحمت وسطی میں ہوگا- داخلہ کے خواہشمند واقفین نو بچے اور بچیاں انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر اپنے والد/سرپرست کے ساتھ تشریف لائیں- داخلہ کے لئے عمر کی حد 8 تا 10 سال ہوگی-

1- عربی 2- سپینش 3- فرانسیسی 4- جرمن
5- چائینز

(انچارج لینگوئج انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 189

ایک سادہ مزاج کی حیرت انگیز اورلاجواب گفتگو

حضرت مصلح موعود تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 87 پر حضرت بانی سلسلہ کے ایک سادہ مزاج اور نیم دیوانہ خادم و مرید کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

''وہ بہت ہی موٹی عقل کا آدمی تھا۔ اتنی موٹی عقل کا کہ وہ اپنی بیوقوفی کی وجہ سے مہمانوں کو خوش کرنے کے لئے دال میں مٹی کا تیل ڈال کر کھالیا کرتا تھا اور جب لوگ کہتے کہ تم مٹی کا تیل کیوں ڈالتے ہو تو کہتا۔ اس میں کیا حرج ہے۔ سرسوں کا تیل نہ ڈالا تو مٹی کا تیل ڈال لیا۔ اس وقت قادیان میں نہ تار گھر تھا۔ اور نہ ریل آیا کرتی تھی۔ اس لئے حضرت مسیح موعود کو کبھی تار دینے کی ضرورت پیش آتی یا کوئی ریلوے پارسل منگوانا ہوتا تو آپ بٹالے کسی آدمی کو بھجوادیا کرتے تھے اور کبھی کبھی پیرے کو بھی اس غرض کے لئے بھیج دیتے تھے۔ ان دنوں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جو سلسلہ احمدیہ کے اشد ترین مخالفوں میں سے تھے اسٹیشن پر جایا کرتے تھے اور جب کسی نووارد مسلمان کو اترتے دیکھتے تو اسے پوچھتے کہ وہ کہاں جانا چاہتا ہے اور جب کسی کے متعلق معلوم ہوتا کہ وہ قادیان جانا چاہتا ہے تو اسے ورغلانے کی کوشش کرتے اور کہتے کہ یہیں سے واپس چلے جاؤ۔ قادیان میں جاکر تمہارا ایمان خراب ہو جائے گا۔ ایک دن انہیں اور کوئی شکار نہ ملا تو انہوں نے پیرے کو ہی پکڑ لیا۔ وہ اس دن کوئی تار دینے یا کوئی بلٹی لینے کے لئے گیا ہوا تھا۔ مولوی محمد حسین صاحب اسے کہنے لگے۔ پیرے تیرا تو ایمان خراب ہو گیا ہے۔ مرزا صاحب کافر اور دجال ہیں تو اپنی عاقبت ان کے پیچھے لگ کر کیوں خراب کرتا ہے۔ پیرا ان کی باتیں سنتا رہا۔ جب وہ اپنا جوش نکال چکے تو انہوں نے اپنی باتوں کی پیرے سے بھی تصدیق کروانی چاہی اور انہوں نے اس سے پوچھا کہ بتاؤ میری باتیں کیسی ہیں۔ پیرا کہنے لگا مولوی صاحب میں تو ان پڑھ اور جاہل ہوں۔ مجھے نہ کوئی علم ہے اور نہ میں مسئلے سمجھ سکتا ہوں۔ لیکن ایک بات ہے جو میں بھی سمجھ سکتا ہوں اور وہ یہ کہ میں سال ہا سال سے بلٹیاں لینے اور تاریں دینے کے لئے یہاں آتا ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ آپ ہمیشہ اسٹیشن پر آ کر لوگوں کو قادیان جانے سے منع کرتے ہیں۔ آپ کی اب تک شاید اس کوشش میں کتنی ہی جوتیاں گھس گئی ہوں گی۔ مگر پھر بھی آپ کی کوئی نہیں سنتا۔ اور مرزا صاحب قادیان میں بیٹھے ہیں پھر بھی لوگ ان کی طرف کھچے چلے جاتے ہیں۔ آخر کوئی بات تو ہے جس کی وجہ سے یہ فرق ہے۔ اب دیکھو! یہ کیسا لطیف اور صحیح جواب ہے''

زمانہ مسیح موعود کا آخری جلسہ سالانہ

(دسمبر 1907ء)

پسر موعود حضرت مصلح موعود کی چشم دید روایت جلسہ سالانہ قادیان 1907ء سے متعلق اور اس پر آپ کا وجد آفریں تبصرہ:۔

''آپ کے زمانہ میں جو آخری جلسہ ہوا اس میں سات سو آدمی جمع ہوئے تھے۔ مجھے یاد ہے آپ سیر کے لئے باہر تشریف لے گئے تو ریتی چھلہ میں جہاں بڑ کا درخت ہے وہاں لوگوں کی کثرت اور ان کے اژدھام کو دیکھ کر آپ نے فرمایا معلوم ہوتا ہے ہمارا کام ختم ہو چکا ہے۔ کیونکہ اب غلبہ اور کامیابی کے آثار ظاہر ہو گئے ہیں پھر آپ بار بار احمدیت کی ترقی کا ذکر کرتے اور فرماتے اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو کس قدر ترقی بخشی ہے **اب تو ہمارے جلسہ میں سات سو آدمی شامل ہونے کے لئے آ گئے ہیں یہ اتنی بڑی کامیابی ہے کہ میں سمجھتا ہوں جس کام کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا تھا وہ پورا ہو چکا ہے اب احمدیت کو کوئی مٹا نہیں سکتا۔**

غرض سات سو آدمیوں کے آنے پر آپ اس قدر خوش ہوئے کہ آپ نے سمجھا جس کام کے لئے مجھے کھڑا کیا گیا تھا وہ اب ختم ہو چکا ہے مگر اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ حالت ہے کہ صرف درس میں ہی آٹھ آٹھ سو آدمی جمع ہو جاتے ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو کہیں باہر سے نہیں آتے بلکہ قادیان میں رہنے والے ہیں اور جلسہ سالانہ پر تو خدا تعالیٰ کے فضل سے پچیس تیس ہزار آدمی باہر سے اکٹھا ہو جاتا ہے۔ غرض ہمارا سلسلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ترقی کر رہا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں کوئی نہ کوئی شخص بیعت میں شامل نہ ہو۔ ترقی اور عروج اور طاقت میں ہمیشہ اضافہ ہوتا رہتا ہے مگر اس غلبہ کے باوجود کون کہہ سکتا ہے کہ یہ زمانہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے بہتر ہے بیشک ہمیں کامیابیاں زیادہ حاصل ہو رہی ہیں۔ غلبہ زیادہ حاصل ہو رہا ہے مگر حضرت مسیح موعود کے زمانہ کو یاد کر کے دل تڑپ اٹھتا ہے اور یہ ساری کامیابیاں بالکل حقیر نظر آنے لگتی ہیں۔

میرے قرآن پر ایک چھوٹا سا پرانا نوٹ ہے جو ان قلبی کیفیات کو خوب ظاہر کرتا ہے جو نبی کا زمانہ دیکھنے والوں کے اندر پائی جاتی ہیں میں نے سلام پر نوٹ لکھا ہے:۔

''یعنی اس رات میں سلامتی ہی سلامتی ہے۔ آہ مسیح موعود کا وقت! اس وقت تھوڑے تھے مگر امن تھا''۔

بعد میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑی بڑی ترقیات دی ہیں مگر یہ ترقیات اس زمانہ کا کہاں مقابلہ کر سکتی ہیں جو حضرت مسیح موعود کا تھا''۔ (تفسیر کبیر جلد 9 صفحہ 340)

مضمون بالا رہا

ایسا اعجاز قدرت کا ظاہر ہوا کہ مقابل پہ چھوٹے بڑے رہ گئے
ایک مضمون تھا جو کہ بالا رہا دوسرے سب دھرے کے دھرے رہ گئے

جس کا ہر لفظ ہر حرف معجز بیاں نور بن کر دلوں پر اترتا رہا
علم و عرفاں کی بارش ہوئی اس قدر لوگ حیرت سے تکتے کھڑے رہ گئے

دور ایسا چلا بے خودی چھا گئی کیف مستی میں جذب و سرور آ گیا
لوگ ساقی کی نظروں سے پیتے رہے جو پیالے بھرے تھے بھرے رہ گئے

نارساؤں کو دہلیز شہ تک رسائی ہوئی اور وہ پارسا ہو گئے
جن کی قسمت میں لکھی ہیں محرومیاں وہ جہالت کی ضد پر اڑے رہ گئے

وہ جو آئے تھے زخم جگر دیکھنے زخم اپنے ہی ان کے ہرے ہو گئے
سب غلامان عیسیٰ شفا پا گئے سب مریضان باطل پڑے رہ گئے

جلسہ گاہ مذاہب پہ بار دگر طور جیسی تجلی ہوئی جلوہ گر
کور باطن مگر کور باطن رہے ان کی آنکھوں پہ پردے پڑے رہ گئے

حافظ فضل الرحمٰن بشیر

ترقی کا بہترین ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

○ بہترین ذریعہ قومی ترقی کا یہ ہوتا ہے کہ ساروں کی عقل تیز کر دی جائے۔ ادھر انہیں حکم ملے اور ادھر طبائع اس پر عمل کرنے کے لئے پہلے ہی تیار ہوں اور وہ کہیں کہ ہم تو پہلے ہی اس کے منتظر تھے۔ حدیثوں میں ایسے بہت سے واقعات آتے ہیں کہ جب قرآنی احکام نازل ہوتے تو صحابہ کہتے ہم تو پہلے ہی ان احکام کے منتظر تھے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ وہ فوراً عمل کی طرف متوجہ ہو جاتے اور بحث اور غلط بحث سے بچ جاتے۔ پس ایسے ذرائع کو اختیار کرنا چاہئے جن سے قوم کے دماغ کی تربیت ہو اور خصوصاً نوجوانوں کے دماغ کی تربیت ہو۔ کیونکہ زیادہ تر کاموں کی ذمہ داری آئندہ نوجوانوں پر ہی پڑنے والی ہوتی ہے۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

●●●

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

وقف جدید پس منظر، شیریں ثمرات و برکات

محمود مجیب اصغر صاحب (انجینئر)

حضرت مصلح موعود کی آخری اہم تحریک

حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں بہت سے منصوبے جاری کئے گئے غالباً آخری منصوبہ ''وقف جدید'' کا منصوبہ ہے جو دسمبر 1957ء میں جاری کیا گیا۔

آپ نے ایک موقع پر اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بھی بتایا تھا کہ میرے زمانہ میں احمدیت پھیلے گی۔ وقف جدید کا کام بہت پھیل رہا ہے .... دوستوں کو چاہئے کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں''

(وقف جدید کے چھٹے سال روح پرور پیغام 20 نومبر 1962ء)

الہامی تحریک

خلیفہ وقت کی سب تحریکات اور منصوبے الٰہی منشاء اور الہام اور القاء کے تحت جاری ہوتے ہیں اس منصوبہ کے بارے میں بھی حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک موقع پر فرمایا:۔

''میرے دل میں چونکہ خداتعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں .... میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خداتعالیٰ ان لوگوں کو الگ کردے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے آسمان سے اتارے گا ....''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جنوری 1958ء)

رحمت کا دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف جدید کو خدا کی رحمت کا دروازہ قرار دیا اور ایک موقع پر فرمایا:۔

''خداتعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں سے ایک رحمت کا دروازہ ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے۔ اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کردیا ہے''۔

(الفضل 4 جنوری 1967ء)

منصوبے کا پس منظر

برصغیر پاک و ہند میں تقریباً 80 فیصدی آبادی Rural Area یعنی دیہاتی آبادی پر مشتمل ہے اس لئے بے حد ذہین وفہیم اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نہایت قابل فخر وجود حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے دیہی علاقوں (Rural Area) کے احمدی خاندانوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے باقاعدہ ایک الگ اور شاندار تحریک جاری فرمائی جو مختلف دور طے کرکے اور کامیابیوں سے ہمکنار ہو کر اب عالمی حیثیت کی شکل میں تبدیل کردی گئی ہے یعنی 1958ء میں اپنے اجراء سے 1985ء تک یہ تحریک برصغیر پاک و ہند تک محدود تھی اور سلسلے کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر خلیفہ وقت نے اسے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں کی طرح ساری دنیا میں بسنے والے احمدیوں تک وسیع کردیا ہے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ خود حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود کا بھی تو دیہی علاقہ سے تعلق تھا پھر اکثر ابتدائی مخلصین جنہیں امام وقت کے ہاتھوں پر اپنے گزشتہ گناہوں سے توبہ کرکے خدمت دین کا عزم کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ان میں سے اکثر کا تعلق بھی تو (Rural Areas) دیہی علاقوں سے ہی تھا۔ اب دیکھیں خدا کی عجیب شان ہے کہ ان ہی کی نسلوں کو اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے شہروں اور یورپ امریکہ آسٹریلیا کینیڈا جیسے ترقی یافتہ براعظموں اور جدید سہولتوں سے آراستہ ملکوں میں (آباد) Settle کررہا ہے۔ دیہاتی زندگی دنیا کی آرام دہ آسائشوں سے بالکل محروم اور نابلد زندگی ہوتی ہے۔ نہ بجلی، نہ سردیوں میں روم ہیٹر، نہ گرمیوں میں ڈیپ فریزر اور پنکھے اور ائرکنڈیشنر۔ نہ آب رسانی اور نہ نکاسی آب کا نظام اور نہ ہی نقل و حمل کے لئے پکی سڑکیں اور نہ ہسپتال اور نہ تعلیم کے لئے اچھے سکول۔ زیادہ سے زیادہ پرائمری سکول اور ڈسپنسری کی سہولت شاذونادر ہی کسی دیہات میں پائی جاتی ہے۔ اس دکھ کو حضرت مصلح موعود نے محسوس کیا اور جماعت احمدیہ میں ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جسے ''وقف جدید'' کا نام دیا اور اس کے تحت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے علمی اور تربیتی لحاظ سے اور پھر طب اور صحت کی سہولتوں کے لحاظ سے بھی اس مبارک تحریک کے ماتحت کام ہورہے ہیں اور آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے ہیں۔

ایک نکتہ معرفت

حضرت مصلح موعود نے ایک عجیب معرفت کا نکتہ لکھا ہے فرمایا:۔

''یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہوگی اسی قدر خداتعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ میں اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہوگا کیونکہ جس کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہوجائے۔ اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہوجاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہوجاتا ہے''۔

(خطبہ جمعہ 3 جنوری 1962ء)

ایک ایمان افروز واقعہ

اس ضمن میں میرا آنکھوں دیکھا واقعہ ہے وقف جدید کے ایک انسپکٹر صاحب دورے پر گئے اور انہوں نے ایک نوجوان کو تحریک کی کہ وہ وقف جدید کے معاون خصوصی بنیں۔ انہوں نے اپنے اخراجات گن کر بتائے کہ اتنی تنخواہ ہے جس میں سے اتنی رقم والدین کو، اتنی رقم بیوی بچوں کو بھجواتا ہوں اتنی رقم حصہ آمد میں اتنی رقم چندہ جلسہ سالانہ کی اور اتنی رقم تحریک جدید اور اتنی رقم وقف جدید میں اور اتنی رقم خدام الاحمدیہ کے چندوں میں ادا کرتا ہوں۔ آپ خود حساب کرکے بتادیں کہ کہاں سے کم کروں اور وقف جدید کے چندے میں اضافہ کرکے وقف جدید کا معاون خصوصی (صف دوم) بنوں؟ مرکزی نمائندے نے کہا کہ کہیں سے بھی کم نہ کریں بس اللہ پر توکل کرکے آپ معاون خصوصی بن جائیں اللہ تعالیٰ خود غیب سے سامان پیدا فرمائے گا۔ انہوں نے سعادت مندی کا مظاہرہ کیا اور کہا کہ لکھ لیں۔ اس نوجوان نے سال کے باقی ماہ بہت کوشش کی کہ کسی طرح یہ وعدہ پورا ہوجائے لیکن کوئی صورت نہ بنتی تھی۔ جب وقف جدید کا سال ختم ہونے میں ایک دو ماہ رہ گئے تو انہوں نے خدا سے دعا کی کہ میں نے تجھ پر توکل کرکے معاون خصوصی بننے کے لئے 500 روپے چندہ لکھوایا ہے۔ (یہ 74-1973ء) کی بات ہے۔ اب سال ختم ہورہا ہے۔ میں کہاں سے یہ رقم لاؤں؟ تو خود ہی غیب سے سامان پیدا کر۔ وہ کہتے ہیں کہ اسی روز جس روز اس نوجوان نے دعا کی تھی۔ ان کے ہیڈ آفس سے فون آیا کہ تم نے Managing Director کے نام جو درخواست دی تھی کہ کمپنی کی طرف سے اتنا کرایہ ملتا ہے اور میں اتنا یعنی زیادہ کرایہ دے رہا ہوں اس لئے کرایہ الاؤنس میں اضافہ کیا جائے اس نوجوان کو بتایا گیا کہ Managing Director نے اپنے ٹرانسفر پر وہ دیرینہ درخواست منظور کرلی ہے اور اب اس دن سے تمہیں اتنا کرایہ ملے گا تم اپنے بقایاجات (Arrear) وصول کرو۔ جب بقایاجات (Arrear) ملے تو 560 روپے کی رقم تھی اس نوجوان نے سوچا کہ 500 روپے تو خدا نے وقف جدید کے لئے بھیجے ہیں اور 60 روپے کس لئے ہیں؟ سوچا تو یاد آیا کہ ایک دوست کوئٹہ سے شلوار قمیص کا کپڑا لایا تھا اس کا 60 روپے کا ادھار دینا ہے۔ چنانچہ اس طرح اللہ تعالیٰ نے غیب سے وقف جدید اور قرض کی رقم کی ادائیگی کا بندوبست فرمادیا اور پھر جلد ہی وہاں سے ٹرانسفر ہوگئی اور دوسری جگہ کرائے کا سوال ہی نہیں تھا۔ اس واقعہ کے بعد وہ شخص اپنے اور اپنے بیوی بچوں اور آباؤاجداد کی طرف سے وقف جدید کا چندہ ادا کرتا ہے کیونکہ اس نے خود اللہ تعالیٰ کی یہ فعلی شہادت دیکھ لی کہ جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کروگے تمہیں بھرپور واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

ایسے بیسیوں بلکہ سینکڑوں ہزاروں واقعات آئے دن جماعت احمدیہ کے اس مبارک نظام میں رونما ہورہے ہیں اور ہوتے چلے جائیں گے۔

وقف جدید کے شیریں ثمرات

اس تحریک کے تحت کئی نوجوانوں نے وقف زندگی کا نیک کام سرانجام دیا اور مرکز سے وقف جدید کے تحت سال دو سال کی معلم کلاس کا کورس پاس کرکے دیہاتی جماعتوں میں تربیت کی توفیق پائی دیہاتی بچوں کی تعلیم القرآن اور بنیادی تعلیم و تربیت کی ضروریات کو پورا کیا اور نہ صرف بیوت کی آبادی کا باعث بنے بلکہ چھوٹوں بڑوں کو نماز کا عادی بنادیا۔

علاقہ بھر میں احمدیوں کی تربیت کے علاوہ دعوت الی اللہ کا غیر معمولی اہم فریضہ ادا کیا اور بعض دور دراز علاقوں میں ہندوؤں کو توحید کی راہ پر گامزن کردیا۔

چنانچہ سندھ میں ہزاروں ہندو وقف جدید کے معلمین کی دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں احمدیت سے وابستہ ہوئے ہیں۔

طبی خدمات کے سلسلہ میں بھی وقف جدید نے اپنے محدود ذرائع اور وسائل کے باوجود دور دراز علاقوں میں قابل فخر کام کئے ہیں اور تھرپارکر کے علاقہ میں ایک ذیلی تنظیم کی معاونت سے ایک شاندار ہسپتال چلانے کا کام بھی سنبھال لیا ہے جماعت کے مالی نظام میں معاونت اور خلیفہ وقت کی ہدایات کو دور دراز دیہاتی علاقوں میں عملی جامہ پہنانے کی شاندار کاوش بھی اس منصوبے کے ذریعے سرانجام دی جارہی ہے۔ اب بچپن سے ہی احمدی بچے قرآن کریم پڑھ لیتے ہیں اور نہایت اعلیٰ تربیت پا رہے ہیں بلکہ کسی شہری جماعت

باقی صفحہ 6 پر

پتے کی تکالیف اور ان کا علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

بیلا ڈونا
Belladona

پتے کی اچانک درد میں بھی، اگر اس میں تیزی اور اشتعال پایا جائے تو بیلا ڈونا فوری آرام پہنچا سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ یہ تکلیف گرمی سے بڑھتی ہو، بیلا ڈونا کے بعد پھر مستقل علاج کے لئے سلفر، نیٹرم سلف لائیکوپوڈیم اور چیلی ڈونیم کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔(ص136)

بربرس ولگرس
Berberis Vulgaris

بربرس عموماً مدر ٹنکچر میں استعمال کرتے ہیں اور اکثر ہومیوپیتھک معالجین اسے صرف گردے کی تکلیفوں میں ہی دیتے ہیں حالانکہ یہ پتے کی پتھری اور جگر کی گہری بیماریوں کے لئے بھی موثر دوا ہے۔ (ص149) پریرابروا (Pareira Brava) کا گردے کا درد عموماً ایک رخ پر چلتا ہے۔ اکثر گردے کے نیچے ران کی طرف اترتا ہے لیکن بربرس میں درد خواہ گردے میں ہو یا پتے میں، چاروں طرف پھیلتا ہے۔ اس علامت کے ساتھ پتے کی درد میں بربرس بہت موثر ہے۔ ہفتہ دس دن کے اندر ہی پتے کی پتھریاں ٹوٹ ٹوٹ کر فضلے کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہیں۔(ص150)

بربرس کے دردوں کی ایک علامت یہ ہے کہ جیسے کسی نے چاقو گھونپ دیا ہو خصوصاً جگر اور پتے دونوں میں چاقو گھونپنے کا سا احساس ہوتا ہے۔ اس کی دردیں ماؤف جگہ سے پھلجھڑی کی طرح چاروں طرف پھیلتی ہیں۔(ص152)

کارڈس میریانس
Cardus Marianus

یہ دوا پتے کی پتھریوں میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ پتے کی جھلی کے اوپر سوجن آجاتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ تلی کے پاس چبھن کا احساس ہوتا ہے بائیں طرف کی جلد بہت زود حس ہو جاتی ہے اور دکھتی ہے۔ (ص260)

چیلی ڈونیم
Cheli Donium

چیلی ڈونیم پتے کی پتھری میں بھی مفید ہے۔ اس کا درد پیچھے کمر کی طرف پھیل جاتا ہے جب کہ بربرس کے مریض کا درد چاروں طرف پھیلتا ہے۔(ص276)

کولیسٹرینیم
Cholesterinum

یہ دوا صفرا سے بنائی جاتی ہے۔ جگر اور پتے کی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ پتہ کے درد کیلئے بہترین دوا ہے۔ میں نے اپنے تجربہ سے اسے جگر، پتہ، تلی اور لبلبہ کی امراض میں بہت مفید پایا ہے.........کولسٹرینیم پتہ اور لبلبہ کی سوزش اور پتھری کی روک تھام میں بھی مفید ہے۔ اگر آغاز میں ہی دے دی جائے تو مرض کافی پیچیدگیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر پتھریاں بن جائیں تو اس دوا کے اثر سے نرم ہو کر گھلنے لگتی ہیں اور دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہے۔(ص289)

سنکونا آفیشی نیلس (چائنا)
Cinchona Officinalis (China)

اگر جگر اور تلی میں سوزش ہو اور یرقان کی علامتیں ظاہر ہونے لگیں نیز پتہ میں درد ہو تو ان سب علامتوں میں اگر چائنا مزاجی دوا ہوگی تو مفید ہوگی۔ ایسی صورت میں یہ 30 طاقت میں کچھ عرصے تک مسلسل کھلانی چاہئے۔(ص300)

کیوپرم میٹیلیکم
Cuprum Metallicum

سینہ سے لے کر پیٹھ تک چاقو کی طرح چیرنے والے درد کا احساس بھی ہوتا ہے۔ دراصل یہ علامت تشنج سے پیدا ہوتی ہے اور اس میں کیوپرم جادو کی طرح اثر کرتی ہے اس پہلو سے کیوپرم پتہ کے شدید درد اور تشنج میں بھی کام آتی ہے۔(ص342)

ڈائسکوریا ولوسا
Dioscorea Villosa

پتہ کی پتھری سے پیدا ہونے والے تشنج کو دور کرنے کے لئے (اگر اس کی مخصوص علامتیں ملتی ہوں) بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔(ص355)

کالی بائیکروم
Kali Bichromicum

کالی بائیکروم میں درد جگر سے کندھوں کی طرف حرکت کرتا ہے۔ یہ ایک خطرناک علامت ہے۔ جگر اور پتے کے کینسر میں یہ علامت ملتی ہے اور مریض کندھے میں شدید درد کی شکایت کرتا ہے اس صورت حال میں کالی بائیکروم کو استعمال کرنا چاہیے۔ یہ بھی ان تکلیفوں میں کام آتی ہے جن کا پتے کی پتھری سے تعلق ہو۔ پتے کی پتھری اور جگر کا کینسر کر کندھے میں درد پیدا کر دیتے ہیں۔ یہ عجیب قسم کی تکلیف دہ درد ہوتا ہے جس کا کندھے کے عضلات سے براہ راست کوئی تعلق نہیں۔ کالی بائیکروم پتے کی پتھری اور جگر کی تکلیفوں میں بلاتاخیر شروع کروانی چاہیے۔ اس کے اثر سے بسا اوقات پتے کی پتھریاں گھلنے لگتی ہیں اور آپریشن کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔(ص491)

لیکیسس
Lachesis

اگر یرقان کے ساتھ لیکیسس کی عمومی علامتیں بھی پائی جائیں اور متلی بھی ہو تو یہ بہت اچھا کام کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ پتہ کی پتھری میں بھی اگر لیکیسس کی دیگر علامات موجود ہوں تو فائدہ مند ثابت ہوگی۔

(ص550)

مینگنم
Manganum Aceticum

جگر میں چربی بڑھنے کے رجحان کو بھی مینگنم روکتی ہے۔ یرقان اور پتے کی پتھریوں میں بھی مفید ہے۔ ناف کے نیچے ہلکا سا کھچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ اگر یہ شدید ہو تو یہ بلغم کی علامت ہوتی ہے۔(ص581)

نیٹرم سلفیوریکم
Natrum Sulphuricum

نیٹرم سلف باقاعدگی سے دی جائے تو پتے کی پتھریوں کو بھی گلا دیتی ہے۔ اس مرض کی دوسری اہم دوا لائیکوپوڈیم 200 ہے۔ جس کے ساتھ چیلی ڈونیم 30 طاقت میں دن میں تین بار دیں۔(ص634)

پتے کی پتھری کا موثر نسخہ

حضور فرماتے ہیں "میرے پاس پتے کی پتھریوں کے بہت مریض آتے ہیں چونکہ میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ تشخیص کر سکوں اس لئے کسی ایک دوا کی بجائے ایک مرکب نسخہ استعمال کرواتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثر مریضوں میں انتہائی کامیاب ثابت ہوا ہے۔ یہ نسخہ حسب ذیل ہے:۔

Kali Bichrom 30 (کالی بائیکروم)
Lycopodium 30 (لائیکوپوڈیم)
Cholesterinum 30 (کولیسٹرینیم)
Natrum Sulph 30 (نیٹرم سلف)

ملا کر دیں۔ علاوہ ازیں تشنج کو فوراً دور کرنے کے لئے:۔

Mag Phos 30 (میگ فاس)
Colocynth 30 (کولوسنتھ)
Dioscorea 30 (ڈائسکوریا)

کا مرکب مددگار کے طور پر استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جرمنی میں ایک دوا ملتی ہے جو بعض جڑی بوٹیوں سے بنائی گئی ہے اس کا نام اوسپافیل (Ospafell) ہے۔ یہ بھی پتے کی پتھری کو تحلیل کرنے میں بڑی شہرت رکھتی ہے۔ یہ دوا اگر ہومیوپیتھک نسخے کے ساتھ مددگار کے طور پر استعمال کی جائے تو کوئی مضائقہ نہیں اور اگر نہ بھی کی جائے تو مذکورہ نسخہ بہرحال کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

(ص491)

دعوت الی اللہ کے پھل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آئیوری کوسٹ میں دعوت الی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

مکرم ابوبکر بورا صاحب نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گاؤں میں ایک سفید اور تین افریقن آئے اور سفید آدمی سے میں نے مصافحہ کیا۔ اس خواب کے عین مطابق ہمارے گاؤں میں دعوت الی اللہ کرنے کے لئے وفد آیا۔ اس گاڑی میں چار افراد سوار تھے۔ ایک سفید (پاکستانیوں کو افریقی سفید کہتے ہیں) باقی تین افریقن تھے۔ اسی خواب کے مطابق میں نے سب سے پہلے سفید سے مصافحہ کیا۔ یہ نشان دیکھ کر اسی وقت دو ہزار تین صد بارہ افراد نے بیعت کر لی۔

(الفضل 7۔ اگست 2000ء ص2)

لعل تابان
نمبر 27

مرتبہ: فخر الحق شمس

عاجزانہ دعا

حضرت مسیح موعود عرض کرتے ہیں:

"اے میرے قادر خدا! میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے۔ اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اور تیرے رسول کریم محمد ﷺ کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین

اے میرے قادر خدا! مجھے تبدیلی دنیا میں دکھا اور میری دعائیں قبول کر جو ہر یک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر آمین ثم آمین۔ واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص164)

اخروی زندگی کی دلکش اور وجد آفریں تمثیل

حضرت مفتی محمد صادق صاحب راوی ہیں کہ:-

"جبکہ میں نے پہلے پہل یہاں سکونت اختیار کی تو ابتداءً حضرت مسیح موعود کے رہائش کے مکان کے اندر ہی مجھے بھی ایک جگہ ملی اور حضرت مسیح موعود کی رہائش کے ساتھ کے کمرے میں ہم رہتے تھے ایک دن حضرت عورتوں کو وعظ کر رہے تھے اور بہ سبب زیادہ قریب ہونے کے مجھے بھی آپ کی دلربا آواز پہنچ رہی تھی۔ انسان کی پیدائش اور پھر لازمی موت اور رجوع الی اللہ کا ذکر بہت ہی دلکش پیرایہ اور سہل طریقہ سے عورتوں کے ذہن نشین کر رہے تھے۔ تو اس مضمون کو آپ نے عورتوں کی سمجھ کے مطابق ایک تمثیل میں بیان کیا۔ فرمایا۔ "دیکھو جب کسی کے گھر میں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو وہ اس کو پالتا ہے اور اس کی تربیت کے تمام سامان مہیا کرتا ہے۔ اس پر بہت سا خرچ کرتا ہے اور وہ اسے بہت پیاری ہوتی ہے۔ لیکن جلد ایک وقت آتا ہے کہ والدین باوجود اس الفت اور محبت کے جو انہیں اس لڑکی کے ساتھ ہے اسے اپنے گھر سے نکالنے کی تجاویز سوچتے ہیں۔ اور اپنے پاس سے بہت سا روپیہ بھی خرچ کر کے بچشم گریاں اس پیاری بچی کو اپنے گھر سے نکال کر کسی دوسرے گھر میں بھیج دیتے ہیں۔ یہ مجبوری انہیں کیوں پیش آئی۔ صرف اس واسطے کہ اس لڑکی میں خدا تعالیٰ نے ایک جوہر رکھ دیا ہے جو شگفتگی حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ وہ اس گھر کو چھوڑ کر دوسرے سے نہ ملے اسی طرح انسان میں بھی ایک جوہر رکھا گیا ہے۔ جس کی شگفتگی عالم ثانی میں ہو سکتی ہے اور یہ عالم صرف اس کی طیاری کا ہے۔"

(الفضل 15 فروری 1926ء)

دعا کی ضرورت

حضرت مولانا شیر علی صاحب کے بارے میں وحید الدین صاحب لکھتے ہیں۔

یہ عاجز ایک زمانہ میں حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں اکثر دعائیہ خطوط لکھا کرتا تھا۔ لیکن درمیان میں ایسا موقعہ بھی آیا۔ کہ میں اپنے تساہل کی وجہ سے کوئی خط ارسال نہ کر سکا۔ ایک مرتبہ میرے چھوٹے بھائی کی حضرت مولوی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ تو آپ نے فرمایا کہ "کیا اب اس کو دعا کی ضرورت نہیں رہی" اور نہایت لطیف رنگ میں دعا کی ضرورت کا احساس دلایا جو میرے لئے بیحد ایمان افروز ثابت ہوا۔

(سیرت شیر علی ص211)

ایک تعجب خیز نشان

حضرت ڈاکٹر محمد اسماعیل خان صاحب کا چشم دید بیان:-

"ایک دفعہ جب کوئی جلسہ وغیرہ کا موقعہ تھا اور ہم لوگ حضرت مسیح موعود کے پاس بیٹھے تھے اور مہمانوں کے لئے باہر پلاؤ زردہ وغیرہ پک رہا تھا کہ حضرت صاحب کے واسطے اندر سے کھانا آ گیا۔ ہم یہ سمجھتے تھے کہ یہ بہت عمدہ کھانا ہوگا لیکن دیکھا تو تھوڑا سا خشکہ تھا اور کچھ دال تھی اور صرف ایک آدمی کی مقدار کا کھانا تھا۔ حضرت صاحب نے ہم لوگوں سے فرمایا آپ بھی کھالیں چنانچہ ہم بھی ساتھ شامل ہو گئے......

"اس کھانے سے ہم سب سیر ہو گئے حالانکہ ہم بہت سے آدمی تھے"

(سیرت المہدی جلد اول ص149 از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ طبع دوم دسمبر 1935ء قادیان)

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے

حضرت عبادہ بن الصامت بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا:-

اس بات پر میری بیعت کرو کہ اللہ کا شرک نہیں کرو گے اور چوری نہیں کرو گے اور زنا نہیں کرو گے اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور کسی معروف امر میں میری نافرمانی نہیں کرو گے۔

پھر فرمایا جس نے اس عہد کی پابندی کی اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان)

عیب چینی خطرناک راہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

"عیب چینی کی راہ بہت ہی خطرناک راہ ہے...... ایک دفعہ امرتسر میں میں نے ایک شخص کو قرآن کی بہت سی باتیں سنائیں۔ میرا ازار بند اتفاق سے ڈھیلا ہو گیا۔ آخر اس نے مجھ پر اعتراض کیا تمہارا پاجامہ ٹخنوں سے کیوں نیچا ہے۔ میں نے کہا اتنے عرصہ سے تم میرے ساتھ ہو تمہیں کوئی بھلائی مجھ میں نظر نہیں آئی سوائے اس عیب کے اور یہ عیب جو تم نے نکالا یہ ٹھیک نہیں۔" (حقائق الفرقان جلد اول ص219)

خدا کا کلام پورا ہوا

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:-

"جب ہمارا چھوٹا بھائی مبارک احمد بیمار ہوا۔ تو حضرت مسیح موعود دن رات اس کی تیمار داری میں مصروف رہتے تھے اور بڑے فکر اور توجہ کے ساتھ اس کے علاج میں مشغول رہتے تھے۔ چونکہ حضرت صاحب کو اس سے بہت محبت تھی۔ اس لئے لوگوں کو خیال تھا کہ اگر خدانخواستہ وہ فوت ہو گیا تو حضرت صاحب کو بڑا صدمہ گزرے گا۔ لیکن جب وہ صبح کے وقت فوت ہوا تو فوراً حضرت صاحب بڑے اطمینان کے ساتھ بیرونی احباب کو خطوط لکھنے بیٹھ گئے کہ مبارک فوت ہو گیا ہے۔ اور ہم کو اللہ کی قضاء پر راضی ہونا چاہئے اور مجھے بعض الہاموں میں بھی بتایا گیا تھا کہ یا یہ لڑکا بہت خدا رسیدہ ہو گا یا بچپن میں فوت ہو جائے گا سو ہم کو اس لحاظ سے خوش ہونا چاہئے کہ خدا کا کلام پورا ہوا......"

(سیرت حضرت مسیح موعود حصہ اول ص176)

نماز کا تذکرہ

"حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب نے ایک بار فرمایا کہ مجھے ملکہ میری نے ایک دفعہ ونڈسر کے محل میں ذاتی مہمان کی حیثیت سے مدعو کیا۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے بتایا گیا کہ ملکہ جب ملاقات کے لئے بلائیں تو جب تک ملکہ خود ملاقات کو ختم نہ کریں آپ ان کی موجودگی میں اشارۃً بھی ملاقات کے اختتام کی کوشش نہیں کر سکتے وغیرہ۔ میں جب ملکہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ملاقات اتنی لمبی ہو گئی کہ مجھے ڈر ہوا کہ کہیں نماز عصر ضائع نہ ہو جائے۔ ملکہ جو بے حد زیرک تھیں فوراً سمجھ گئیں کہ میری طبیعت پر کوئی بوجھ ہے۔ انہوں نے دریافت کیا تو میں نے عرض کیا کہ میری نماز کا وقت نکلا جا رہا ہے ملکہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئیں اور حکم فرمایا کہ ظفر اللہ خان کی نمازوں کے اوقات نوٹ کر لو اور اگر دوران ملاقات ان کی کسی نماز کا وقت ہو جائے تو مجھے بتا دیا کرو اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ انتظام فرما دیا کہ پھر مجھے نماز کے بروقت ادا کرنے میں کوئی دقت نہ ہوئی (ماہنامہ خالد دسمبر 1985ء ص89)

خدا کا فضل اچھا ہے

اخبار "البدر" قادیان کے پہلے شمارہ مورخہ 31 اکتوبر 1902ء صفحہ 1 کالم 2 سے ایک اہم اقتباس:

"مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے مجمع تشحیذ الاذھان میں ایک دفعہ یہ جواب مضمون طلباء کو دیا گیا کہ علم اور دولت کا مقابلہ کرو۔ صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اس پر بہت غور و فکر کی اور بعض ہم مکتب اور ہم جماعتوں سے بھی بحث کی مگر جب آپ کے قلب مطہر نے علم اور دولت میں سے کسی کو کافی اور یقینی طور پر بہتر ہونے کا فتویٰ نہ دیا تو اپنے ابا جان امام الوقت کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے میاں بشیر احمد سے یوں مخاطب ہوئے:-

محمود احمد۔ بشیر احمد تم بتلا سکتے ہو کہ علم اچھا ہے کہ دولت؟

میاں بشیر صاحب نے کیا جواب دینا تھا۔ امام الوقت سن کر فرمانے لگے...... بیٹا محمود توبہ کرو۔ توبہ کرو

نہ علم اچھا ہے نہ دولت خدا کا فضل اچھا ہے

مشہور شخصیات

جم تھارپ

28 مئی 1888ء کو مشہور اولمپک کھلاڑی جم تھارپ پیدا ہوا۔

جم تھارپ نے 1912ء کے اولمپک کھیلوں میں جو سویڈن کے شہر سٹاک ہالم میں منعقد ہوئے ڈیکاتھلون کے دس کے دس مقابلے اور پنٹاتھلون کے پانچ مقابلوں میں چار میں پہلی پوزیشن حاصل کی جس سے اس کی بہت مشہوری ہوئی۔ لیکن ایک سال بعد ہی اس پر پیشہ ور کھلاڑی ہونے کا الزام لگا اور اس کے آئندہ اولمپکس میں حصہ لینے پر پابندی لگ گئی اور اس نے جو تمغے سٹاکس ہالم میں جیتے تھے وہ بھی اس سے واپس لے لئے گئے لیکن 1973ء میں اس کی وفات کے بیس برس بعد دوبارہ اس کا کیس اولمپک کمیٹی کے سامنے پیش ہوا اور کمیٹی نے اس کے جیتے ہوئے اعزازات بحال کردیئے۔

جم تھارپ کو بیسویں صدی کے نصف اول کا سب سے بڑا کھلاڑی تسلیم کیا جاتا ہے۔ 1953ء میں اس کا انتقال ہوا۔

مسمریزم کا بانی

23 مئی 1734ء کو مسمریزم کا بانی اینٹن فریڈرک مسمر پیدا ہوا۔

مسمریزم مصنوعی نیند لانے کا ایک عمل ہے جس سے بعض امراض کا علاج مقصود ہوتا ہے۔ مسمر فریڈرک نے سب سے پہلے اس عمل کا نام ذی روح مخلوق پر مقناطیسی اثر رکھا جو بعد میں ہپناٹزم (Hypnotism) کے نام سے مشہور اور مقبول ہوا۔ اگرچہ شروع میں اس کی اس سلسلے میں بڑی مشہوری ہوئی لیکن آخری عمر میں اس کی تحقیق کی مقبولیت قائم نہ رہ سکی اور اس نے اپنی عمر کا آخری حصہ سوئٹزرلینڈ میں گمنامی کی حالت میں گزارا۔ اس کا انتقال 5 مارچ 1815ء کو ہوا۔

وکٹر ھیوگو

22 مئی 1885ء کو فرانچ ادیب اور شاعر وکٹر ہیوگو نے وفات پائی۔

وکٹر ہیوگو نے بچپن پیرس اور میڈرڈ میں گزارا۔ اس نے جلد ہی شاعری شروع کردی اور اس کی سب سے پہلی کتاب نظموں کا مجموعہ تھا۔ اس کے بعد اس نے کہانیوں پر مشتمل کتاب لکھی جس نے اس کی مشہوری کی بنیاد رکھی۔ اور اس کے بعد اس نے کئی ڈرامے بھی تسلسل کے ساتھ لکھے۔ اور انگلستان میں اس کی مشہوری کی وجہ اس کے عظیم رومانس نوٹرے ڈیم ڈی پیرس (Notre Dame de Paris) بنی۔ اس نے بہت سارے ڈرامے بھی لکھے جو کہ مشہور عالم ہوئے۔

اس کی شاعری بھی مسلسل جاری رہی اس کے علاوہ اس نے آٹو بائیوگرافی کے موضوع پر بھی لکھا۔

اس نے ایک متحرک زندگی گزاری سیاست میں سرگرم حصہ لیا۔ اس کا انتقال 22 مئی 1885ء کو ہوا۔

کولمبس

کولمبس اٹلی کے شہر جینوا میں پیدا ہوا اور چودہ برس کی عمر میں ہی ملاح بن گیا۔ ان دنوں ہندوستان کی دولت کا یورپ میں بڑا چرچا تھا۔ اس لئے کولمبس نے مغربی سمت سے ہندوستان کا بحری راستہ معلوم کرنے کا عزم کیا اور اس کے لئے مختلف ملکوں کے بادشاہوں سے امداد کی درخواست کی۔ بالآخر 1492ء میں اسپین کے بادشاہ فرڈی نینڈ کی مدد سے اپنے بحری سفر پر روانہ ہوا۔ اور دو ماہ کے طویل سفر کے بعد امریکہ کے کنارے جالگا حیرانی کی بات ہے کہ کولمبس اپنے آخری دم تک اس کو ہندوستان ہی سمجھتا رہا۔

اس کے بعد اس نے نئی دنیا کے تین مزید سفر کئے ان سفروں میں اس نے جزائر ٹرینیڈاڈ، کیوبا، جزائر غرب الہند، اور ہیٹی کے علاوہ جنوبی امریکہ کا براعظم بھی دریافت کیا۔

20 مئی 1506ء کو عظیم مہم جو کرسٹوفر کولمبس کا انتقال ہوا۔

واسکوڈے گاما

واسکوڈے گاما وہ پرتگیزی ملاح تھا جس نے 20 مئی 1497ء میں راس امید کے راستے ہندوستان جانے کا لمبا اور مشکل راستہ معلوم کرنے کا آغاز کیا۔ اور 1498ء میں کالی کٹ میں لنگر انداز ہوا۔ اور وہاں پرتگیزی کالونی قائم کی۔ 1499ء میں واپس چلا گیا۔ مقامی لوگوں نے پرتگیزیوں کے خلاف بار بار بغاوتیں کیں جن کو فرو کرنے کے لئے واسکوڈے گاما کو بار بار آنا پڑا۔ اور وہ ہمیشہ اپنی مہمات میں کامیاب رہا۔ آخری بار 1524ء میں اس کو پرتگالی کالونیوں کا وائسرائے بنا کر بھیجا گیا۔ اور اس نے پھر ایک دفعہ ہندوستان میں پرتگیزی حکومت کا نام بلند کیا لیکن آخری مہم سے واپس جاتے وقت وہ دسمبر 1525ء میں کوچین میں ان کا انتقال ہوگیا۔

ماڈرن یوروپین تہذیب کی تاریخ میں واسکوڈے گاما کا ہندوستان کا نیا راستہ معلوم کرنے کا کارنامہ کولمبس کی امریکہ کی دریافت کے بعد دوسرے نمبر پر شمار کیا جا سکتا ہے۔

فلورنس نائٹ ان گیل

12 مئی 1820ء کو فلورنس نائٹ ان گیل (Florence Night in gale) کی پیدائش اٹلی کے شہر فلورنس (Florence) میں ہوئی لیکن اس نے بچپن انگلستان میں گزارا اور وہیں نرسنگ کی ٹریننگ حاصل کی۔

کریمیا کی جنگ میں دیگر 38 نرسوں کے ساتھ زخمیوں کی بے لوث خدمت کر کے شہرت حاصل کی ان کی کوششوں سے صرف چار ماہ میں مرنے والے زخمیوں کی تعداد 42 فیصد سے 2 فیصد رہ گئی۔ وہ ایک لیمپ ہاتھ میں لئے راتوں کو زخمیوں کو تسلی وتشفی دیتیں۔ اسی وجہ سے وہ "لیڈی آف دی لیمپ" کہلانے لگیں۔

انہوں نے اپنی اصلاحات کے ذریعے فوجی ہسپتالوں میں نرسنگ کے شعبے کی کایا پلٹ دی جس کی وجہ سے ان کو او۔ ایم (O.M) کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔

ان کا انتقال لندن میں 13 اگست 1910ء کو ہوا۔

جان جوشوکیٹلر

12 مئی 1718ء کو اردو کی پہلی مطبوعہ کتاب کے مصنف جان جوشوکیٹلر کی وفات ہوئی۔

جان جوشوکیٹلر جرمن نژاد تھا۔ لیکن جوانی کی عمر کو پہنچتے پر وہ ایمسٹرڈم پہنچا اور وہاں ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملازمت اختیار کی اور ترقی کرتا ہوا ہالینڈ کی حکومت کی طرف سے ہندوستان میں سفیر مقرر کیا گیا اور دو سال تک یہ ذمہ داری ادا کرنے کے بعد شاہ ایران کے دربار میں سفیر مقرر کیا گیا جہاں اس نے بندر عباس میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوا۔

فارسی اور اردو قواعد کی کتاب جو اس نے تصنیف کی اس کا ایک قلمی نسخہ دی ہیگ رائل آرکائیوز میں موجود ہے۔ یہ کتاب دراصل ایک طرح کی لغت اور ہندوستانی زبان سیکھنے کے قواعد سے متعلق ہے اس کتاب میں چند اردو الفاظ ٹائپ میں ہیں لیکن بیشتر الفاظ رومن رسم الخط میں ولندیزی زبان کے تلفظ کے مطابق دیئے گئے ہیں۔

بہر حال یہ کتاب اردو کی پہلی مطبوعہ کتاب کہلاتی ہے۔

میکاولی

نکولو میکاولی 3 مئی 1869ء کو اٹلی کے شہر فلورنس میں پیدا ہوا۔ وہ ایک سیاسی مفکر، مورخ، سیاست دان، سفارت کار اور ڈرامہ نگار تھا۔ لیکن اس کی مشہوری کی اصل وجہ اس کی مشہور زمانہ کتاب The Prince ہے۔ جو کہ اس کے نام کو زندہ جاوید کرگئی۔ اس کتاب میں میکاولی نے کامیاب سلطان کے لئے جو تخیل پیش کیا ہے وہ بڑا گھناؤنا ہے۔ اس کا خیال تھا کہ سیاست میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے جھوٹ، فریب، مکاری، اور جبر واکراہ بڑے ضروری اجزاء ہیں۔ ہر دور کے ڈکٹیٹر اس کتاب کے زبردست مداح رہے ہیں اور ان کی فہرست خاصی لمبی ہے۔

بقیہ صفحہ 3

کے جماعت کے بچوں سے تعلیم وتربیت کے میدان میں کم نہیں ہیں۔ شہری آبادی کی نسبت دیہی علاقوں میں دعوت الی اللہ کا کام بھی اور خدمت خلق کا کام بھی زیادہ رفتار اور تیزی سے سرانجام پارہا ہے جو وقف جدید کے منصوبے کے بغیر یہ محال تھا۔

اس لئے ہمارا فرض ہے کہ اس تحریک میں مالی طور پر بالخصوص زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کے ان گنت اور غیر معمولی فضلوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔

حضرت مصلح موعود کا تاکیدی ارشاد

اب میں اپنی معروضات کو حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کے اس تاکیدی ارشاد پر ختم کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا:۔

"میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں کو مالوں میں ترقی دی ہے وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کے لئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تا کہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو"۔

(الفضل 31 دسمبر 1959ء)

یہاں سے بہتر نظر آتا ہے

کرکٹ کے ایک میچ کے دوران ایک تماشائی گراؤنڈ کے ایک کونے میں بیٹھا امپائر کے ہر فیصلے پر بلند آواز سے اختلاف رائے کا اظہار کر رہا تھا۔ ایل بی ڈبلیو کے ایک فیصلے پر جب اس تماشائی نے اپنے اختلاف کا اظہار کیا تو امپائر نے اپنی جگہ سے حرکت کی اور اس کی جانب چلنے لگا۔ سب لوگ حیرت سے یہ منظر دیکھنے لگے۔ امپائر تماشائی کے پاس پہنچا اور بولا "اجازت ہو تو میں تمہارے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ جاؤں"؟

تماشائی جو امپائر کے اس غیر متوقع اقدام سے خاصا گھبرا چکا تھا' پریشان ہو کر بولا "کیوں؟ یہاں کیوں بیٹھنا چاہتے ہو؟ تمہاری جگہ تو میدان میں ہے"۔ "میرا خیال ہے یہاں سے زیادہ بہتر نظر آتا ہے"۔ امپائر نے مسکرا کر جواب دیا۔

(امجد اسلام امجد اسلام کی کتاب "چشم تماشا" سے اقتباس)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل یکم جنوری 2002ء

12-15a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	اقتصادی جائزہ 2001ء
2-05 a.m	مجلس عرفان
3-05 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-50 a.m	ہماری دنیا
5-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	چلڈرنز کلاس
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن
8-05 a.m	طب کی باتیں
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس حدیث
12-05 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	طب کی باتیں
1-20 p.m	تقریر
2-00 p.m	اردو کلاس
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-05 p.m	چلڈرنز کلاس
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-35 p.m	بنگالی پروگرام
6-35 p.m	بنگالی ملاقات
7-40 p.m	طب کی باتیں
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	چلڈرنز کلاس
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

بدھ 2 جنوری 2002ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	نارویجین پروگرام
1-30 a.m	بنگالی ملاقات
2-30 a.m	طب کی باتیں
2-55 a.m	ترجمۃ القرآن
4-00 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت کا ایک ورق
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-40 a.m	المائدہ
7-00 a.m	ترجمۃ القرآن
8-05 a.m	روشنی کا سفر
8-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-25 a.m	اردو اسباق
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔
11-55 a.m	سواحیلی مذاکرہ
1-10 p.m	روشنی کا سفر
1-35 p.m	المائدہ
2-00 p.m	لقاء مع العرب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	اردو اسباق
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی پروگرام
6-30 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-25 p.m	تاریخ احمدیت کا ایک ورق
7-35 p.m	انصار اللہ کی ذمہ داریاں
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	اردو اسباق نمبر 65
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 3 جنوری 2002ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1.25 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-20 a.m	تقریر
2-45 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
3-50 a.m	روشنی کا سفر
4-15 a.m	المائدہ
4-30 a.m	چلڈرنز کارنر
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-55 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
7-55 a.m	تعارف کتب حضرت خلیفۃ المسیح الاول
8-25 a.m	مجلس سوال و جواب
9-25 a.m	چائنیز سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
11-55 a.m	سندھی مذاکرہ
12-55 p.m	تعارف کتب حضرت خلیفۃ المسیح الاول
1-25 p.m	دستاویزی پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	مجلس سوال و جواب
7-35 p.m	درس ملفوظات
7-50 p.m	ہومیو پیتھی کلاس
8-50 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	چائنیز سیکھئے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

اطلاعات و اعلانات

نکاح

عزیزہ فائزہ رشید صاحبہ بنت مکرم رشید احمد بھٹی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم مبارک احمد خان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد علی خان صاحب ساکن چک نمبر 60/R.B ضلع فیصل آباد حال ٹورانٹو کینیڈا مورخہ 18 دسمبر 2001ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں بحق مہر ایک لاکھ روپے محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھا۔عزیزہ فائزہ مکرم شیر محمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مختار احمد صاحب بابت ترکہ مکرم مستری سردار محمد صاحب)

مکرم مختار احمد صاحب ابن مکرم نواب دین صاحب ساکن مکان نمبر 7/2 محلہ باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم مستری سردار محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کی کوئی اولاد نہ تھی۔ ان کی بیوہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کو موصوف کا حصہ از قطعہ نمبر 7/4 باب الابواب 4 مرلہ 229 مربع فٹ (کل رقبہ پلاٹ 1 کنال 2 مرلہ 143 مربع فٹ) میرے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ بابت ترکہ مکرم دلپذیر احمد صاحب)

محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ ساکنہ مکان نمبر 10/36 دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم دلپذیر احمد صاحب ولد مکرم نور احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام مکان / قطعہ نمبر 10/36 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ دس مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان / قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ کلثوم بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم راشد فہیم صاحب (بیٹا)
(3) مکرم راشد وسیم صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ ساجدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ راشدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ نبیلہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان نکاح

مکرم انجینئر افضل اکرام پراچہ صاحب ابن مکرم محمد اکرام پراچہ صاحب، ڈیفنس لاہور کا نکاح بعوض دو لاکھ روپیہ حق مہر ہمراہ عزیزہ ڈاکٹر سعدیہ داؤد بنت ونگ کمانڈر (ریٹائرڈ) داؤد احمد صاحب لاہور چھاؤنی محترم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی ضلع لاہور نے مورخہ 9۔نومبر 2001ء بروز جمعہ دارالذکر لاہور میں پڑھا۔عزیز افضل اکرام پراچہ صاحب محترم شیخ محمد اقبال پراچہ صاحب مرحوم آف سرگودھا کے پوتے اور عزیزہ سعدیہ داؤد صاحبہ مکرم محمد اسحاق عابد صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

☆۔مکرم طاہر احمد ظفر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں:۔

میرے خالو مکرم مرزا محمد رشید صاحب ابن محترم مرزا محمد لطیف صاحب مرحوم (آف گوجرہ) مورخہ 18 دسمبر 2001ء کو لاہور میں بعمر 69 سال وفات پا گئے۔اسی روز ان کی نماز جنازہ محترم صدر حلقہ سمن آباد لاہور نے پڑھائی اور ہانڈو گجر کے احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ایک بیٹے مکرم انوار الحق صاحب بینن افریقہ میں بطور مربی سلسلہ دینی خدمات بجا لا رہے ہیں۔مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

خبریں

ربوہ: 27 دسمبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 7 زیادہ سے زیادہ 18 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 29 دسمبر- غروب آفتاب: 5-15
☆ اتوار 30 دسمبر- طلوع فجر: 5-39
☆ اتوار 30 دسمبر- طلوع آفتاب: 7-06

امریکہ نے جیش محمد اور لشکر طیبہ کو دہشت گرد قرار دے دیا - امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے بیان مطابق امریکہ نے پاکستان میں قائم دو کشمیری جہادی تنظیموں کو جن پر دہلی میں پارلیمنٹ پر حملے کا الزام ہے- دہشت گردوں کی فہرست میں شامل کر دیا ہے- انہوں نے کہا کہ امریکہ نے لشکر طیبہ اور جیش محمد کو امریکی قوانین کے تحت غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں قرار دیا ہے- اور یہ اقدام دہشت گردوں کے خاتمہ کے لئے جاری امریکی مہم کا ایک حصہ ہے- یہ گروپ کشمیری عوام کی حمایت کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن انہوں نے بھارت اور پاکستان میں متعدد دہشت گردی کے حملے کئے ہیں-

بھارت کی جنگی تیاریاں بھارت نے جنگی تیاریاں تیز کر دی ہیں اور پہلی دفعہ بھارتی تاریخ میں 15 جنوری کو ہونے والی بھارتی فوج کی سالانہ پریڈ منسوخ کر دی گئی ہے- واجپائی نے کہا ہے اس دفعہ دہشت گردی کے مسئلہ پر آخری مرتبہ جنگ ہوگی- بھارتی فوج کے ترجمان نے کہا کہ چونکہ بیشتر فوجی سرحدوں پر تعینات ہیں اس لئے انہیں پریڈ کے لئے واپس بلانا مناسب نہیں ہے- بھارتی فوجی ذرائع کے ایک مطابق بھارتی فوج سردیوں میں جنگ نہیں لڑنا چاہتی اور یہ بھی کہ جنگ کی تیاری کے لئے وقت درکار ہے- سندھ سے رحیم یار خان تک پاک بھارتی سرحد پر بھارت نے اپنی فوجی نقل وحمل میں اضافہ کر دیا ہے- اور بھارتی سرحدی آبادیوں میں بلیک آؤٹ کی مشقیں جاری ہیں- سرحدی پٹی پر بھارت نے سینکڑوں دیہاتوں کو خالی کروالیا ہے اور جبکہ مزید دیہاتوں کو خالی کرنے کا نوٹس دے دیا ہے-

پنجاب کی سرحد پر پرتھوی میزائل نصب بھارت نے پنجاب کی سرحد پر پرتھوی میزائل نصب کر دیئے ہیں اور فضائیہ کو سرحدی اڈوں پر منتقل کر دیا ہے- جبکہ بحریہ کو بحیرہ عرب میں گشت کا حکم دیا گیا ہے جبکہ ورکنگ باؤنڈری اور کنٹرول لائن پر بھارت کی بلا اشتعال فائرنگ سے 5 افراد شہید اور متعدد زخمی ہوگئے- پاکستان کی جوابی فائرنگ سے بھارت کے متعدد فوجی ہلاک ہوئے-

16- پاکستانی فوجی شہید کرنے کا بھارتی دعویٰ سراسر جھوٹ ہے - پاکستان کے فوجی ترجمان نے بھارت کے اس دعویٰ کو سراسر جھوٹ پر مبنی قرار دیا جس میں اس نے کہا کہ کنٹرول لائن پر جھڑپ میں پاکستان کے 16 فوجی شہید اور 19 بنکر تباہ ہوئے-

چین نے حقیقی کنٹرول لائن پر 14 ستون تباہ کر دیئے بھارت کا الزام بھارت نے دعویٰ کیا ہے کہ چین نے اروناچل پردیش میں حقیقی کنٹرول لائن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 14 بھارتی ستون تباہ کر دیئے ہیں بھارتی فوج اب ان کو دوبارہ تعمیر کر رہی ہے- بھارتی اخبار کی رپورٹ کے مطابق چینی فوج سکم سے 20 کلومیٹر اندر تک بھارتی علاقے میں داخل ہوئی اور اس نے خانہ بدوشوں کو جھونپڑیاں تعمیر کرنے سے روک دیا- اور کہا کہ یہ چین کا علاقہ ہے- تاہم بھارتی مداخلت سے چینی فوجی واپس چلے گئے-

مسعود اظہر کو تحویل میں لیا گیا ہے - میجر جنرل راشد قریشی نے کہا کہ جیش محمد کے سربراہ مولوی مسعود اظہر کو گرفتار نہیں بلکہ تحویل میں لیا گیا ہے- بھارت نے اس اقدام کو مسترد کر دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے جب تک ان لوگوں کو بھارت کے حوالے نہیں کیا جائے گا اس کی تسلی نہیں ہوگی-

پاک بھارت کشیدگی ختم کرانے کے لئے عالمی کوششیں - پاک بھارت کشیدگی ختم کروانے کے لئے عالمی کوششوں میں تیزی آ گئی ہے- امریکہ نے جنرل مشرف اور واجپائی سے رابطہ کر کے دونوں کو کہا کہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں- اسی طرح چین نے اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فریقین کو تحمل اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے- جبکہ ہمسایہ ملک ایران نے اس معاملہ میں مصالحت کروانے اور بات چیت کے ذریعہ معاملات حل کرنے کا مشورہ دیا ہے- ادھر قطر کے وزیر خارجہ نے پاک بھارت وزرائے خارجہ کو فون کر کے مذاکرات شروع کرنے کا کہا ہے-

بھارتی دفاعی بجٹ میں اضافے کا اعلان بھارتی وزیر خزانہ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صورت حال ایسی ہے کہ کسی وقت بھی جنگ کا سامنا ہو سکتا ہے اس لئے دفاعی بجٹ میں اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے- اور آئندہ بجٹ میں دفاعی اخراجات بڑھائے جا رہے ہیں-

تیز گام کو بم سے اڑانے کی کوشش ناکام - منگل اور بدھ کی درمیانی شب ٹنڈو آدم سے تین کلومیٹر کے فاصلے پر دہشت گردوں کی تیز گام ایکسپریس کو بم سے اڑانے کی کوشش ناکام ہو گئی- ریلوے ٹریک پر بم دھماکے سے مال گاڑی کے انجن کو نقصان پہنچا جبکہ کوئی جانی نقصان نہ ہوا- بم تیز گام کے لئے رکھا گیا تھا لیکن اتفاق سے اس سے قبل مال گاڑی گزری جس سے بم پھٹ گیا-

اساتذہ کے لئے ٹریننگ لازمی - وفاقی حکومت نے ملک بھر کے تمام اساتذہ، لیکچررز، پروفیسرز کے لئے ٹریننگ لازمی قرار دے دی ہے- ٹریننگ کے بعد تین دفعہ فیل ہونے پر فارغ کر دیا جائے گا- ٹریننگ نہ کرنے والوں اور احتجاج کرنے والوں کے خلاف محکمانہ انکوائریاں شروع کر کے انہیں آخری موقع دیا جائے گا- پہلی جماعت سے آٹھویں تک کے نصاب میں بھی اہم تبدیلیاں کر دی گئی ہیں- تیسری جماعت تک صرف تین مضامین اردو، انگلش اور ریاضی پڑھائے جائیں گے- چھٹی آٹھویں تک ڈرائنگ، تاریخ، جغرافیہ کو لازمی قرار دے دیا جائے گا- نہم دہم میں تمام تر مضامین کے سوالات چالیس سے پچاس فیصد تک Objective ٹائپ کرنے کی تجاویز دے دی گئی ہیں-

بھارتی ہائی کمشنر دہلی پہنچ گئے - اسلام آباد میں بھارتی ہائی کمشنر وجے نمبیار بھارتی حکومت کی طرف سے واپس بلائے جانے کے بعد دہلی پہنچ گئے ہیں- انہوں نے کہا کہ دونوں ملک جنگ کے متحمل نہیں ہیں حالات کو سنبھالا جا سکتا ہے البتہ آثار اچھے نظر نہیں آ رہے-

سرحد پار کرنے والے کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم - کشیدہ حالات کے پیش نظر حکومت نے غیر قانونی طور پر سرحد پار کرنے والے کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم دیا ہے اور سرحدی علاقوں میں انتظامات سخت کر دیئے گئے ہیں-

جہادی لیڈر فضل الرحمٰن خلیل بھی سیاست میں آنے والے ہیں لشکر طیبہ کے سابق امیر حافظ محمد سعید کے سیاست میں آنے کے اعلان کے بعد حرکۃ المجاہدین کے سیکرٹری جنرل مولوی فضل الرحمن خلیل بھی سیاست میں آنے کا اعلان کرنے والے ہیں- امید ہے کہ وہ نئی سیاسی جماعت بنانے کا اعلان کریں گے- مولوی فضل الرحمن خلیل جو کہ 80 کی دہائی میں افغانستان میں روس کے خلاف جہاد میں شریک رہے اور کشمیر میں بھی جہاد میں مصروف عمل ہیں- گیارہ ستمبر کے واقعہ کے بعد انہیں اسامہ بن لادن سے تعلق کے شبہ میں حراست میں لیا گیا ہے اور بعد میں انہیں چھوڑ دیا گیا تھا-

....

گلاب اور نرگس

1- گلاب انگلش مختلف ورائٹی میں نئے سٹاک میں دستیاب ہے-
2- نرگس کی سٹک اور پودے-
3- گلیڈی اولا کی سٹک اور پودے-
4- ٹیوب لاز-
5- کٹ گلاب، گلاب کے ہار، گجرے، گلدستے، بوکے، اور گروجن گلاب کی پتیاں دستیاب ہیں-

نیز گھروں میں پودوں کی دیکھ بھال کے لئے نرسری سے رجوع کریں- (انچارج گلشن احمد نرسری)

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/8 روپے فی کلو خرید فرمائیں-
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ-
فون نمبر 213218

جرمن ہومیو پیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیو پیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299